پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۸ شوال ۱۴۰۶ھ — ۲۵ جون ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۶ — شمارہ نمبر ۲

مستقل طور پر بیرونِ ملک آنے والے پاکستانیوں کو ۱۵ دن قبل گوشوارہ جمع کرانا ہوگا

محکمہ انکم ٹیکس کو نوٹس کے ذریعہ اپنی روانگی سے مطلع کرنا پڑے گا

نئے بجٹ کی ترامیم کے تحت "دفعہ ۱۔ف" انکم ٹیکس کے دائرہ کار میں اضافہ کر دیا گیا

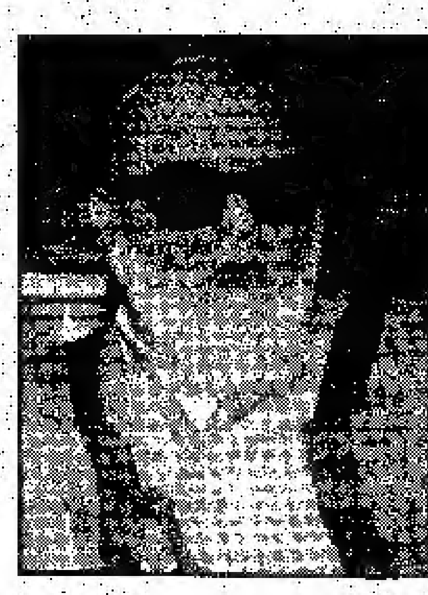
بھارت نے مسلمانوں کے قتلِ عام پر اسلامی کانفرنس کی تحریری ناراضگی کا جواب نہیں دیا

دہشت گردی کے موضوع پر کانفرنس ۳ جولائی سے طنطیوا میں سیمینار منعقد کرے گی

ہندو ایس ایچ او نے کہا کہ پیشاب کرکے روزہ کھول لو

دہلی کی جامع مسجد میں نمازِ عید کے وقت حرام جانور کا گوشت پھینکنے کا پروگرام تھا

مسلمانوں پر مظالم ڈھانے والے پولیس والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، امام بخاری



وزیر اعظم جونیجو نے شریعت محاذ کی تین شرائط کو تسلیم کر لیا

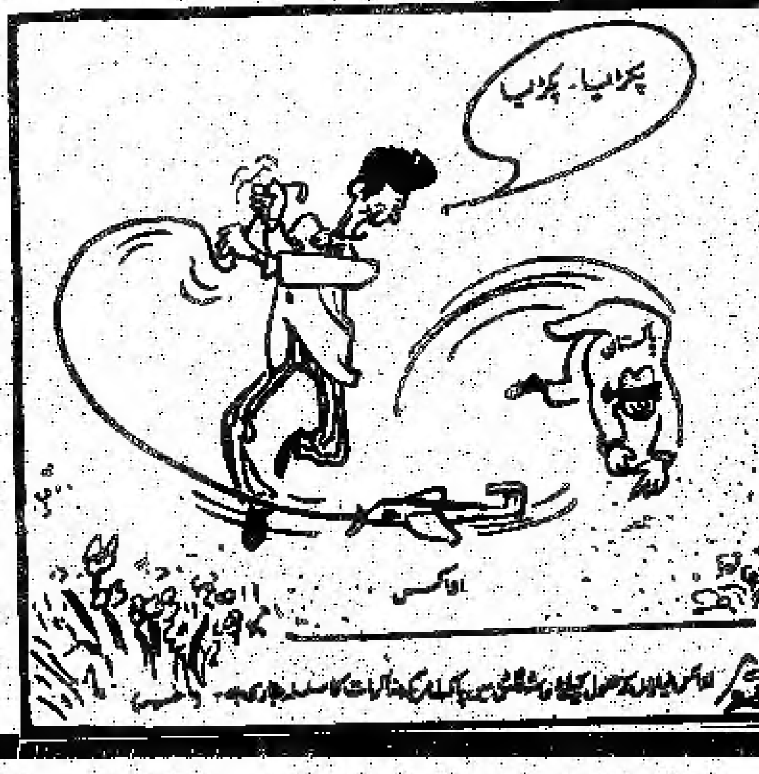
اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ ختم کرنے کے لئے اقدام

بے نظیر کا پارلیمانی گروپ سے میل ملاپ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوگا

پیپلز پارٹی کی سربراہ نے موجودہ اسمبلیوں کو آخرکار تسلیم کر لیا ہے

پاکستان کے لئے امریکہ کے نئے سفیر

فنجانی آٹھویں مرتبہ اسپیکر منتخب ہو گئے



پاکستان نے امریکی کمپنی کو خاصخیلی میں ہوائی اڈہ تعمیر کرنے کی اجازت دیدی

یونین ٹیکساس کمپنی کو ہوائی اڈہ کے لئے ضلع بدین میں مطلوبہ زمین فراہم کر دی گئی

[illegible]

بھارت فجی کی معزول حکومت بحال کرائیگا

[illegible]

شاہ فیصل کالونی میں دو نسلی گروہوں کے درمیان ۲ گھنٹے تک فائرنگ

۱۵ افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری طور پر صرف ایک شخص کے زخمی ہونے کا اعلان

[illegible]

پاکستان جنوبی ایشیا میں سب سے زیادہ ناخواندہ ملک ہے

[illegible]



[illegible]

یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نے بجٹ سے متعلق عوامی فیصلہ کو تسلیم کیا ہے خاقان عباسی

[illegible]

وزیر اعظم جونیجو نے مجھے نظر انداز کیا ہے

میں احتجاج کروں گا۔ سکندر حیات

[illegible]

پاکستان اور بھارت کا فوجی توازن ایک بھارتی اخبار کی نظر میں

بھارت		پاکستان
3,169,829	رقبہ (مربع کلومیٹر)	796,095
750m	آبادی	85m
$260 (1983)	ملکی پیداوار	$390
1,260,000	مسلح افواج	480,000
262,000	نیم فوجی دستے	165,000
32	فوجی ڈویژن	19
2,790	ٹینک	1,600
2,230	توپیں	1,400
760	بکتر بند گاڑیاں	645
846	لڑاکا طیارے	575
6	آبدوزیں	11
1	طیارہ بردار جہاز	0
3	تباہ کن جہاز	7
23	فریگیٹ	16
36	ہوائی بیڑے / ہیلی کاپٹر	3



الاِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ‏
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف اور نہ غم ہوگا (القرآن)

الہلال

مسلمانوں کیلیے رفاہی ادارے

وہ دو بچوں والی خاتون جسے رہائش کے لیے فورٹ ورتھ میں کوئی اپارٹمنٹ، فلیٹ یا گھر کرایہ پر نہیں مل رہا ہے، امریکہ کی ریاست نارتھ کیرولائنا میں پیدا ہوئی تھی۔ اس کا تعلق ایک ایسے سفید فام پروٹسٹنٹ امریکی گھرانے سے ہے جس کے آباؤ اجداد امریکہ میں یورپ سے آنے والے اولین تارکین وطن میں سے تھے۔

فورٹ ورتھ میں آج کل اگرچہ کرایے کے مکانوں کی بڑی قلت ہے مگر لوکل اخبارات میں کرایے کے لیے خالی جگہوں کے اشتہارات آتے ہی رہتے ہیں۔ جب یہ خاتون ان اشتہارات کے جواب میں کہیں فون کرتی ہے تو اس کی آواز سن کر مکان دار اسے جگہ دکھانے کے لیے بلا لیتے ہیں۔ مگر ملاقات پر اس کا حلیہ دیکھ کر اور نام جان کر اسے بتا دیا جاتا ہے کہ جگہ کرایے پر اٹھ چکی ہے۔ کبھی یوں بھی ہوا کہ اس نے اپنے پرانے خاندانی نام سے فون پر تعارف کرایا اور کرایے کی بات پکی کرکے ڈاک سے چیک روانہ کر دیا۔ بعد میں جب وہ اپنے شوہر کے ساتھ اپارٹمنٹ کی چابی حاصل کرنے کے لیے گئی تو بلڈنگ کے سپرنٹنڈنٹ نے انہیں دیکھتے ہی ان کا چیک یہ کہہ کر لوٹا دیا کہ ان کے پہنچنے سے پہلے ہی اپارٹمنٹ کرایہ پر اٹھ چکے ہیں۔ حالانکہ اسی جگہ کا اشتہار اخبار میں کئی دن بعد بھی آتا رہا۔

شہر فورٹ ورتھ جس کی نسلی و مذہبی ہم آہنگی کا دنیا بھر میں ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے، اس میں ایک سفید نسل خاتون کو جس کے دو شریف و سفید خوبصورت بچے بھی ہیں، رہائش کی جگہ حاصل کرنے میں اتنی دشواریاں کیوں پیش آ رہی ہیں؟

شاید اس لیے کہ اس کا نام اب لارا (LAURA) نہیں بلکہ لیلیٰ ہے۔ وہ پہلی نظر میں ہی ایک باحیا مسلم عورت کی طرح نظر آتی ہے۔ سوائے چہرے اور ہاتھوں کے اس کا تمام جسم اور سر باحجاب لباس میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

شمالی امریکہ میں لوگوں کا مسلمانوں سے کترانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لارا خود بھی اسلام اور مسلمانوں سے خوف کھاتی تھی۔ ۱۹۸۰ء میں جب وہ نارتھ کیرولائنا کی ایک یونیورسٹی میں پڑھتی تھی تو اس کی ملاقات مشرق وسطیٰ کے ایک مسلمان طالب علم سے ہوئی۔ اسے یہ جان کر بڑی حیرت ہوئی کہ اس نوجوان میں دہشت گردی والی کوئی بات نہیں تھی۔ پھر اس کا قدرتی نتیجہ اسے اس لڑکے کے قریب لے آیا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد لارا نے اپنے والدین کی مرضی کے خلاف اس نوجوان سے شادی کر لی۔

شادی کے بعد انہوں نے واشنگٹن میں رہنا شروع کر دیا جہاں ان کی ملاقات کئی دوسرے مسلمانوں سے بھی ہوتی جن سے وہ اسلام کے بارے میں کئی سوال پوچھتی۔ پھر اس نے قرآن پاک اور دوسری اسلامی کتابوں سے وقتاً فوقتاً استفادہ حاصل کرنا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ اس کے دل میں یہ احساس ہونے لگا کہ وہ تو دل سے پہلے ہی مسلمان رہی ہے۔ چنانچہ اس نے شادی کے تیسرے سال کلمۂ شہادت پڑھ لیا۔ چاہتی تو وہ یہ تھی کہ اپنا نام قائم رکھے۔ مگر پھر اسے اس مبارک نام والی مقدس ہستی کا خیال آیا تو وہ اندر سے کانپ اٹھی کہ وہ اس نام کے لائق نہیں ہے۔ چنانچہ اس نے لارا کی نسبت سے اپنا نام لیلیٰ منتخب کیا۔

ابتدا میں تو اس کے شوہر نے دین اسلام جاننے میں اس کی رہنمائی کی۔ پھر وہ اپنے شوق کی بنا پر علم کی کئی منزلیں بہت کم عرصے میں طے کر گئی۔ اس کے شوہر کو دین چونکہ ورثے میں ملا تھا اس لیے اس کے دل میں دین کی وہ اہمیت نہیں تھی۔ پھر اس کی دینی وراثت میں کئی بدعتیں اور تمدنی ملاوٹیں بھی تھیں جنہیں وہ مذہب کا حصہ سمجھتا تھا۔ مگر جب لیلیٰ کو وہ باتیں قرآن و حدیث میں کہیں نہ ملتیں تو وہ اپنے شوہر کو ان سے آگاہ کرتی۔ جس پر وہ سیخ پا ہو جاتا۔ اس کے نزدیک حیوانی جبلتیں اور حلال گوشت کھانا ہی اسلام تھا۔ مگر لیلیٰ زندگی کا ہر لمحہ اپنے دین کے مطابق گزارنے کی کوشش کرتی۔

"اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔" (سورۃ البقرۃ)

اس کے شوہر کو اپنے دوست احباب کو خوش کرنے کی عادت تھی۔ جب وہ خود پرستی کی بڑائیاں کر رہا ہوتا تو لیلیٰ اسے بتاتی کہ غیبت اللہ تعالیٰ کو کتنی ناپسند ہے۔ پھر جب وہ اپنی نسل یا عہدے پر فخر کرتا تو وہ اسے شیطان الرجیم کا حوالہ دیتی جو اپنے تکبر کی بنا پر کتنی گہری پستیوں تک جا پہنچا تھا۔ وغیرہ۔ مگر اس کی یہ ایمانی روشنی ہی ان کی آپس کی ناچاقی اور بعد میں طلاق کی باعث ہوئی۔

۱۹۸۷ء کے اوائل میں ایک دن اچانک اس کے شوہر نے اعلان کر دیا کہ وہ اپنے وطن واپس جا رہا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنا سارا سامان حتیٰ کہ لیلیٰ کے شادی سے پہلے کے خریدے ہوئے زیورات بھی بیچ دیے اور اپنے ملک روانہ ہو گیا اور جاتے جاتے اسے تحریری طلاق نامہ بھی دے گیا۔ اس وقت لیلیٰ دو بچوں کی ماں تھی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اسے یقین کامل نہ ہوتا تو وہ اس وقت اسی

ظالموں نے اندازہ نہیں کیا

اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی، تو یہ روز قیامت کے برے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا انہوں نے کبھی اندازہ نہیں کیا ہے۔

(الزمر: ۴۷)

خوش بخت انسان

آپؐ نے فرمایا: "بلاشبہ خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے محفوظ رہا۔" یہ بات آپؐ نے تین مرتبہ فرمائی۔ "لیکن جو شخص ان آزمائشوں میں ڈالا گیا پھر بھی حق پر جما رہا تو اس کے کیا کہنے۔ ایسے آدمی کے لئے شاباشی ہے۔"

(ابو داؤد)



نگاہ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اڑ جائیں
نہ آہ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی
طبیب عشق نے دیکھا مجھے تو فرمایا
ترا مرض ہے فقط آرزو کی بے نیشی

علامہ اقبالؒ

پر سلوک اور نا انصافی پر پھوٹ پھوٹ جاتی۔ مگر اس کے جذبۂ ایمان نے اس کا حوصلہ قائم رکھا اور وہ اپنے بچوں سمیت واشنگٹن کے ایک انتہائی سستے اور جرائم بھرے علاقے میں رہائش پذیر ہو گئی جہاں اس نے ملازمت کے ساتھ ساتھ مختلف اسلامی اجتماعات میں حصہ لینا شروع کر دیا۔

گذشتہ سال جولائی میں جب وہ ادارۂ کرسینٹ کی منعقدہ حج کانفرنس میں شرکت کے لیے فورٹ ورتھ آئی تو اس کی ملاقات حبیب علی سے ہوئی۔ حبیب علی بھی اپنے دین کی خاطر ایک مشکل دور سے گزر رہا تھا۔ وہ ویسٹ انڈیز کے کیتھولک عیسائی گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔ ۱۹۷۹ء میں اس نے اسلام قبول کیا۔ اگر کئی سال ساتھ رہنے کے باوجود اس کی اہلیہ اور بچے مسلمان نہ ہو سکے چنانچہ ان کا طلاق ہو گیا۔

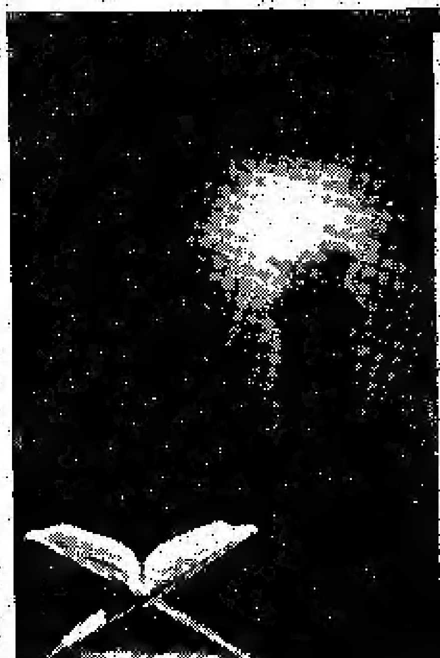
لیلیٰ نے حبیب علی کا حسب و نسب یا حیثیت نہیں بلکہ اس کا تقویٰ دیکھا۔ دونوں نے ایک دوسرے کو جانا اور پسند کیا۔ چنانچہ اسی سال نومبر میں لیلیٰ اپنے بچوں سمیت اور عمدہ سامان کے ساتھ فورٹ ورتھ آ گئیں۔ اور ایک سادہ سی تقریب میں ان کی شادی ہو گئی۔ اس کے بعد ان کی رہائش کا مسئلہ شروع ہوا۔

جب ان کی اکٹھی رہائش کے لیے جگہ نہ مل سکی تو لیلیٰ کو ایک ایسا فلیٹ لینا پڑا جہاں مکاندار کی شرط تھی کہ حبیب علی وہاں نہیں آ سکتے۔ چنانچہ ان کی شادی کے بعد کے پہلے کئی ہفتے ایسے گزرے کہ لیلیٰ اپنے بچوں کے ساتھ رات فلیٹ میں بسر کر لیتیں اور دن میں اپنے شوہر سے کسی پلازا میں ملاقات کر لیتیں۔ یا پھر وہ نماز کے وقت کسی مسجد میں اکٹھے ہو جاتے۔

فورٹ ورتھ اور اس کے گرد و نواح میں ایک اندازے کے مطابق کوئی اسی ہزار مسلمان بستے ہیں۔ مگر یہاں مسلمانوں کا ایک بھی ایسا ادارہ یا انجمن نہیں ہے جو ضرورت مند مسلمانوں کی مدد اور رہنمائی کر سکے۔ ہم ایسے نومسلم بہنوں اور بھائیوں کے لیے بھی کچھ نہیں کر سکتے جنہوں نے اسلام کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیا ہے۔ ہمارے مقابلے میں یہاں یہود کی تعداد کچھ زیادہ نہیں ہے۔ مگر ان کے رفاہی ادارے جیسے انڈین ایڈ سوسائٹی وغیرہ سرگرم عمل ہیں۔ اسی طرح یہودیوں اور کرسچنوں کے کئی رفاہی ادارے ہیں۔ مسلمانوں کی کچھ مساجد تو ضرور ہیں مگر ان کے تالے بوقت نماز ہی کھلتے ہیں۔ مسجدوں کے منتظمین کسی ضرورت مند مسلمان کی رہنمائی کرنا اپنے دائرہ فرائض میں نہیں سمجھتے۔

یہاں ابھی مسلمانوں کے ادارے بننے میں پتہ نہیں اور کتنا وقت لگے۔ فی الوقت لیلیٰ اور حبیب علی کی رہائش کے لیے ہم مسلمانوں کی اس بڑی آبادی سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر کسی کے پاس کچھ خالی کمرے، بیسمنٹ، اپارٹمنٹ یا گھر کرایہ پر لگ سکتے ہوں تو ادارۂ الہلال کو دن میں 474-9293 پر اور شام چھ بجے کے بعد 493-4374 پر فون کیجیے۔

[illegible]



فرمان نبویؐ

نیکی —

"ایک بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ اپنی بیوی کے پاس جانا صدقہ ہے۔"

صحابہؓ نے عرض کیا: "کیا ہم میں سے کوئی اپنی خواہش پوری کرتا ہے تو اس میں بھی اجر ہے؟" آپؐ نے فرمایا: "اگر وہ اپنی خواہش حرام طریقے سے پوری کرے تو کیا اسے گناہ نہیں ہوگا؟ اسی طرح جب وہ حلال طریقے سے پوری کرتا ہے تو اسے اجر ملتا ہے۔"

عجیب نوکر

سید مودودیؒ

آپ اس نوکر کے متعلق کیا کہیں گے جو آقا کی مقرر کی ہوئی ڈیوٹی پر جانے کے بجائے ہر وقت بس اس کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا رہے اور لاکھوں مرتبہ اس کا نام جپتا چلا جائے؟ آقا اس سے کہتا ہے کہ فلاں فلاں آدمیوں کے حق ادا کر۔ مگر یہ جاتا نہیں بلکہ وہیں کھڑے کھڑے آقا کو جھک جھک کر دس سلام کرتا ہے اور پھر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ آقا اسے حکم دیتا ہے کہ جا اور فلاں فلاں خرابیوں کو مٹا دے۔ مگر یہ ایک انچ وہاں سے نہیں ہٹتا اور سجدے پر سجدے کیے چلا جاتا ہے۔ آقا حکم دیتا ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹ دے۔ یہ حکم سن کر یہ وہیں کھڑے کھڑے نہایت خوش الحانی کے ساتھ "چور کا ہاتھ کاٹ دے، چور کا ہاتھ کاٹ دے" بیسیوں مرتبہ پڑھ ڈالتا ہے۔ مگر ایک دفعہ بھی اس نظام حکومت کے قیام کی کوشش نہیں کرتا جس میں شرعی حدود جاری ہو سکیں۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ شخص حقیقت میں آقا کی بندگی کر رہا ہے؟ اگر آپ کا کوئی ملازم یہ روش اختیار کرے تو میں جانتا ہوں کہ آپ اسے کیا کہیں گے۔ مگر حیرت ہے آپ پر کہ خدا کا جو نوکر ایسا کرتا ہے آپ اسے بڑا عبادت گزار کہتے ہیں۔ یہ ظالم صبح سے شام تک خدا جانے کتنی مرتبہ قرآن شریف میں خدا کے احکام پڑھتا ہے مگر ان احکام کو بجا لانے کے لئے اپنی جگہ سے جنبش نہیں کرتا بلکہ نفل پر نفل پڑھے جاتا ہے۔ ہزار دانے کی تسبیح پر خدا کا نام جپتا ہے اور خوش الحانی کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے اور آپ اس کی یہ حرکتیں دیکھ کر کہتے ہیں کہ کیسا عابد اور زاہد بندہ ہے! یہ غلط فہمی صرف اس وجہ سے ہے کہ آپ عبادت کا صحیح مطلب نہیں جانتے۔

ایک اور نوکر ہے جو رات دن اپنی ذاتی غرضوں کی انجام دہی میں لگا رہتا ہے۔ احکام تو وہ بھی سنتا اور جانتا ہے مگر قانون پر غیروں کے عمل کرتا ہے اور اپنے اصل آقا کے فرمان کی ہر وقت خلاف ورزی کیا کرتا ہے۔ مگر سلامی کے وقت آقا کے سامنے حاضر ہوتا ہے اور زبان سے آقا ہی کا نام جپتا رہتا ہے۔ اگر آپ میں سے کسی شخص کا نوکر یہ طریقہ اختیار کرے تو آپ کیا کریں گے؟ کیا آپ اس کی سلامی کو اس کے منہ پر نہ ماریں گے؟ جب وہ زبان سے آپ کو آقا اور مالک کہے گا تو کیا آپ فوراً اسے جواب نہ دیں گے کہ تو پرلے درجے کا جھوٹا اور بے ایمان ہے، تنخواہ مجھ سے لیتا ہے اور نوکری دوسروں کی کرتا ہے، زبان سے مجھے آقا کہتا ہے اور حقیقت میں میرے سوا ہر ایک کی خدمت کرتا پھرتا ہے۔ یہ تو ایک معمولی عقل کی بات ہے جسے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ مگر کتنی حیرت کی بات ہے کہ جو لوگ رات دن خدا کے قانون کو توڑتے رہیں، کفار و مشرکین کے احکام پر عمل کرتے رہیں اور اپنی زندگی کے معاملات میں خدا کے احکام کی کوئی پرواہ نہیں کرتے ان کی نماز اور روزے اور تسبیح اور تلاوت قرآن اور حج اور زکوٰۃ کو آپ عبادت سمجھتے ہیں۔ یہ غلط فہمی بھی اسی وجہ سے ہے کہ آپ عبادت کے اصل مطلب سے ناواقف ہیں۔

تازہ به تازہ

ممتاز بھارتی شاعر قمر مراد آبادی انتقال کر گئے

مراد آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق بھارت کے نامور شاعر حضرت قمر مراد آبادی طویل علالت کے بعد مراد آباد میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر ۸۵ برس تھی۔ انہوں نے کم و بیش ساٹھ برس تک اردو ادب کی خدمت کی۔ اردو شاعری کی گراں قدر خدمات کے سبب انہیں "فخر غزل" کا خطاب دیا گیا تھا۔ وہ شاعری سے متعلق ایک درجن سے زائد کتابوں کے خالق تھے۔

"تماشا طلب آرا" شائع ہو گئی

ممتاز ادیب و شاعر قمر ہاشمی کی نئی کتاب "تماشا طلب آرا" شائع ہو گئی ہے۔ یہ کتاب ...

"سیپ" کا شمارہ خاص شائع ہو گیا

نسیم درانی کی ادارت میں شائع ہونے والا کراچی کا ادبی جریدہ "سیپ" کا خاص شمارہ شائع ہو گیا ہے۔ ...

شمیم احمد کی نئی کتاب شائع ہو گئی

ممتاز ادیب، نقاد اور شاعر شمیم احمد کی نئی تنقیدی کتاب شائع ہو گئی ہے۔ ...

□□

خواتین کا صفحہ



والدین کے لئے

اپنے بچوں کو نفسیاتی الجھنوں سے بچائیے

زندگی کے ساتھی ایک دوسرے کے کام آتے ہیں

آپ کے مسائل

وہ پانچ سال اپنی محبت کو کیوں چھپائے گا

... ایک رشتہ دار سے رسالہ منگوایا۔ اس رسالے میں مجھے ایک خط ملا۔ خط میں لکھا تھا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے تمہیں پانچ سال پہلے دیکھا تھا۔ میں اسی روز سے تم سے محبت کرنے لگا ہوں۔ تم میرا آئیڈیل ہو۔ ... اس کے بعد میں نے اس سے کبھی کوئی رسالہ نہیں منگوایا لیکن اس نے مسلسل مجھے کئی خط لکھے کہ میں نے ایسا حسن کہیں نہیں دیکھا۔ حالانکہ میں کچھ زیادہ خوبصورت نہیں ہوں۔ وہ پڑھا لکھا اور خوبصورت ہے، برسر روزگار ہے۔ اکثر ہمارے گھر آتا ہے لیکن میں اس کے سامنے نہیں جاتی۔ ... میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ میری راتوں کی نیند حرام ہو گئی ہے۔

ج: جس طرح آپ ... اسی طرح وہ صاحبزادے بھی اس انتظار میں تھے کہ آپ ...

... آپ کی محبت میں گرفتار ہو گیا ... وہ رسالہ منگوائے جانے کے انتظار میں کیوں بیٹھا رہا۔

یہ غصہ ایک دن لے ڈوبے گا

باجی! مجھے بہت غصہ آتا ہے لیکن ...

ادب و ثقافت

حبیب جالبؔ نے بقول خود فیضؔ کی جیب پر ہاتھ صاف کیا

احمد فرازؔ کی طرح اُن کے رنگِ سخن پر نہیں

آج کل حبیب جالب کا ستارہ اوج پر ہے۔ کچھ دن ہوئے اردو مرکز لندن کی طرف سے ان کو کلیات "حرفِ سرِ دار" جو ایک [illegible] کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی ہے پیش کی گئی۔ جماعت بارہ سے غالب تک [illegible] بے مثال ہے [illegible] کہ اوج پر ستارہ گو ہر قدر کے ہے۔

فیض کے بعد جالب دوسرے اردو شاعر ہیں جن کی کلیات شائع ہو چکی ہے۔ ان دونوں شاعروں کی عظمت کی [illegible] فیض کی عظمت کی [illegible] جالب کی عظمت [illegible]

ان کلیات کی اشاعت کی خوشی میں [illegible] [illegible]

میں نہیں چھپتے تھا اگر حبیب جالب میں سیاسی عقل ہوتی تو وہ ۱۹۷۰ء میں پیپلز پارٹی چھوڑ کر نیپ کا ٹکٹ حاصل نہ کرتا۔ معلوم نہیں یہ خراجِ تحسین ہے یا خراجِ تحسین۔ ملک قاسم نے جلسے میں موجود ہر شخص کو سنا شعروں کی صف میں شامل کر کے کہا کہ اس شخص کے ساتھ بڑا ظلم کیا گیا ہے جس کے اعزاز میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ ملک قاسم نے حبیب جالب کے ساتھ زیادتی کی [illegible] سیاسی عقل [illegible] خدا کا شکر ہے کہ ملک صاحب کے [illegible] سیاسی عقل کی بات کی [illegible] جالب کے ہم جیسے [illegible] شاعری اور [illegible] مشکل ہو جاتا۔

ملک قاسم ملک [illegible] کے لیے جلسہ اور جلوس الیکشن کرانا چاہتے ہیں اور الیکشن بھی ایسے، جن کے نتیجے میں حبیب جالب [illegible] حزبِ اقتدار میں ہوگا۔ ملک [illegible]

قصیدہ پڑھا اور یہ کہا کہ وہ شاعر بھی اچھا ہے اور گاتا بھی خوب ہے۔ شاعری اور گانے کی ایک ہی جیسی تعریف کرنا، حبیب جالب کے ساتھ بڑی زیادتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ حبیب جالب اچھا شاعر ہے، لیکن وہ جس مہارت کے ساتھ گاتا ہے اس کی مثال شاعروں میں تو کیا گانے والوں میں بھی نہیں ملتی۔ گانے والوں پر حبیب جالب کو اس اعتبار سے بھی فوقیت حاصل ہے کہ وہ دوسروں کی لکھی ہوئی چیزیں گاتے ہیں، لیکن حبیب جالب صرف اپنا کلام سناتا ہے۔ شاعر گا [illegible] مشہور ہوتے ہیں اور آپ کے سامنے گا [illegible] شہرت [illegible] پڑھا جاتا ہے۔

اس جلسے [illegible] تقریر [illegible] حبیب جالب [illegible] [illegible] انٹرنیشنل شاعر بن چکا ہے [illegible] وزیر [illegible] پر پھیرنے کی وجہ سے جالب [illegible] شاعر بن گیا ہو [illegible] جالب کو یہ مقام خود اُس کے [illegible] کی وجہ سے ملا ہے وہ کئی مرتبہ [illegible] امریکہ اور انگلستان جا کر وہاں کے مشاعروں میں اپنا کلام سنا چکا ہے۔ شعرا کے کلام کو کراچی سے [illegible] انٹرنیشنل شاعر بن جاتے ہیں اور حبیب جالب تو اس سے کہیں آگے تک سفر کر چکا ہے۔ اس لیے اُس کے شاعر ہونے میں تو بعض لوگوں کو شبہ ہو سکتا ہے، لیکن انٹرنیشنل ہونے میں نہیں۔

حبیب جالب نے یہ بھی کہا [illegible] امریکہ میں [illegible] ریگن کے خلاف نظم پڑھی [illegible] اگر [illegible] امریکہ سے نکلو تو پھر [illegible] پاکستان سے نکل جاؤ [illegible] صدر ریگن نے [illegible] کا ثبوت دیا کہ جالب کی نظم سن کر خاموش رہا [illegible] رسوائی ہوتی۔

حبیب جالب نے خود فرمایا [illegible] مراعات حاصل نہیں کیں۔ البتہ دوستوں کی جیبوں پر ہاتھ [illegible] ڈالا ہے۔ فیض احمد فیض کو بھی معاف نہیں کیا۔ جب فیض کو [illegible] انعام ملا تو [illegible] پوچھا آپ کو رقم مل گئی [illegible] کہا نہیں [illegible] فیض نے [illegible] [illegible] کے [illegible] چھوڑ دی۔

یہ بہت اچھی بات ہے کہ جالب نے بقول خود حبیب پر ہاتھ صاف کیا [illegible] احمد فراز کی طرح اُن کے رنگِ سخن پر ہاتھ صاف نہیں کیا۔ [illegible]

[illegible] حبیب پر ہاتھ ڈالنے والا گریبان پر بھی ہاتھ ڈال سکتا ہے۔ [illegible] [illegible] کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔

حبیب جالب نے انکشاف کیا [illegible] [illegible] [illegible]

دڑ کا [illegible]

[illegible]

گزشتہ چالیس برس سے [illegible] حبیب جالب کو اہلِ اقتدار کی صحت [illegible] والی بات ہمارے دل کو نہیں لگی جالب کی شاعری احتجاج کی شاعری ہے۔ یہ شاعری اسی وقت ہو سکتی ہے جب جالب اہلِ اقتدار کے خلاف نبرد آزما ہو۔ اگر ہمارا شاعر انقلاب و احتجاج اہلِ اقتدار سے جا ملا تو پھر احتجاج کی شاعری کون کرے گا۔ قرہ جیل تو نہیں کر سکتے کہ انہیں شعری نظمیں لکھنے کی ضرورت نہیں ملتی۔ لہٰذا ملک قاسم سے درخواست ہے کہ وہ الیکشن ضرور کرائیں لیکن حبیب جالب کو اسی جگہ بیٹھے رہنے دیں جہاں سے "میں نہیں مانتا" کا نعرہ بآوازِ بلند لگایا جا سکے۔

[illegible] حبیب جالب کی شان میں ایک نثری [illegible]

[illegible] گزشتہ روز [illegible] ایک بار [illegible] [illegible] [illegible] آج ہم [illegible] [illegible] حبیب جالب [illegible]

حبیب جالب

بڑھا امریکہ نال گڑے

بے نظیر کے لیے حبیب جالب کی نئی نظم

نہ جا امریکہ نال گڑے
ایہنوں گل نہ دوہیں نال گڑے
ایہنے قتل آزادی نوں کیتا
ایہنے اس دھرتی دا لہو پیتا
ایہنے کٹوایا بنگال گڑے
نہ جا امریکہ نال گڑے

ساڈوں ودّیں دسے نال لڑاؤندا اے
ایہوں ہوکاں نوں مرواؤندا اے
ساڈوں تیرا بڑا خیال گڑے
نہ جا امریکہ نال گڑے

دل کی بات لبوں پر لا کر اب تک ہم دکھ سہتے ہیں
ہم نے سنا تھا اس بستی میں دل والے بھی رہتے ہیں

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

ایک ہمیں آوارہ کہنا کوئی بڑا الزام نہیں
دنیا والے دل والوں کو اور بہت کچھ کہتے ہیں

جن کی خاطر شہر بھی چھوڑا جن کے لیے بدنام ہوئے
آج وہی ہم سے بیگانے بیگانے سے رہتے ہیں

وہ جو ابھی اس راہ گزر سے چاک گریباں گزرا تھا
اس آوارہ دیوانے کو جالبؔ جالبؔ کہتے ہیں

جمہوریت

دس کروڑ انسانو
زندگی سے بیگانو
صرف چند لوگوں نے — حق تمہارا چھینا ہے
خاک ایسے جینے پر — یہ بھی کوئی جینا ہے
بے شعور بھی تم کو — بے شعور کہتے ہیں
سوچتا ہوں یہ نادان — کس ہوا میں رہتے ہیں
اور یہ قصیدہ گو — فکر ہے یہی جن کو
ہاتھ میں علم لے کر — تم نہ اٹھ سکو لوگو
[illegible] — [illegible]
دس کروڑ انسانو

ریگن

ہر غاصب کے سر پر ہاتھ ہے ریگن کا
رہبر ہے یہ دنیا کے ہر رہزن کا
اسرائیل کی پشت پہ بھی ہے ہاتھ یہی
بانٹتا پھرتا ہے جنگی آلات یہی
سکھ لوٹا ہے اس نے آنگن آنگن کا
ہر غاصب کے سر پر ہاتھ ہے ریگن کا

روشنیوں سے لڑنا اس کی عادت ہے
ظاہر ہے اس کو پیارے پیارے لفظ سے
اس کو کھیل پسند ہے آتش و آہن کا
ہر غاصب کے سر پر ہاتھ ہے ریگن کا

جوشش کا دامن کب تک چھوڑے رکھو گے
موت سے کب تک ناطہ جوڑے رکھو گے
آؤ دکھاؤں تم کو رستہ جیون کا
رہبر ہے یہ دنیا کے ہر رہزن کا
ہر غاصب کے سر پر ہاتھ ہے ریگن کا

نئی پود

بیٹھ کے ان کے ساتھ اور کام سے کھانا کھاؤ
اچھے اچھے شعر کہو ذہنوں کو خوب لبھاؤ
میر کے مصرعے [illegible] [illegible]
خود کو پورا میر کہو آدھا بس شاعر بتلاؤ
اور پھر نئی پود کہلاؤ



کافی ہاؤس

دن بھر کافی ہاؤس میں بیٹھے کچھ دبلے پتلے نقاد
بحث یہی کرتے رہتے ہیں سست ادب کی ہے رفتار
صرف ادب کے غم میں ہیں غلطاں چلنے پھرنے سے لاچار
چہروں سے ظاہر ہوتا ہے جیسے برسوں کے بیمار

اردو ادب میں ڈھائی ہیں شاعر میر و غالب آدھا جوش
یا اک آدھ کسی کا مصرعہ یا اک آدھ کسی کا شعر
یا پھر نظم ہے اک ہجو پہ حامد مدنی کا شہکار
کوئی نہیں ہے اچھا شاعر کوئی نہیں افسانہ نگار

منٹو کرشن ندیم اور بیدی ان میں جان تو ہے لیکن
عیب یہ ہے ان کے اشعار میں کہنہ پن کی ہے تکرار
عالی افسر انشا بابو ناصر میر کے برخوردار
فیض نے جو اب تک لکھا ہے کیا لکھا ہے سب بیکار

ان کو ادب کی صحت کا غم مجھ کو ان کی صحت کا
یہ بے چارے دکھ کے مارے جینے سے ہیں کچھ بیزار
حسن سے وحشت عشق سے نفرت اپنی ہی صورت سے پیار
خندۂ گل پر ایک تبسم گریۂ شبنم سے انکار

حبیب جالب

سلسلۂ ہدایت



مارکھم کی دس سالہ یاسمین حبشوں نے کلام پاک کا پہلا دور اپنے استاد محترم جناب قاضی ویس معکش کے زیر نگرانی ختم کرلیا ہے۔ عبدالقادر ملک اور ان کی اہلیہ کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد۔

دو چار سال اور ابھی ....

عمران خان کے لئے حبیب جالب کے اشعار

لاہور (سٹاف رپورٹر) حبیب جالب نے عمران خان کے لئے ایک تازہ نظم میں کہا ہے کہ

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا میری جان کھیل
دو چار سال اور ابھی عمران خان کھیل
حق میں ترے زمین بھی ہے اس جہان کی
تجھ پہ ہے آسمان بھی مہربان کھیل

پاکستانی کھلاڑیوں کی کارکردگی

فرسٹ کلاس میچز

بیٹنگ

	I	NO	HS	R	Avge
Javed Miandad	4	1	211*	295	98.33
Wasim Akram	4	2	59*	130	65.00
Mansoor Akhtar	10	1	135	552	61.33
Salim Malik	10	2	89	391	48.87
Imran Khan	5	3	24*	65	32.50
Manzoor Elahi	6	0	74	182	30.33
Shoaib Mohammad	10	1	60	241	26.77
Ramiz Raja	10	0	84	251	25.10
Mohsin Kamal	4	3	9*	25	25.00
Mudassar Nazar	6	1	52	96	19.20
Salim Yousuf	6	1	20	67	13.40
Tausif Ahmed	4	1	15	31	10.33
Zakir Khan	2	1	9*	9	9.00
Ijaz Ahmed	1	0	2	2	2.00
Asif Mujtaba	4	0	3	3	1.50

*Not out

بولنگ

	O	M	R	W	Avge
Imran Khan	72.2	17	198	11	18.00
Wasim Akram	158.2	31	418	19	22.00
Mohsin Kamal	119	20	394	14	28.14
Salim Malik	20	4	59	2	29.50
Tausif Ahmed	135.1	40	299	9	33.22
Zakir Khan	74	15	242	6	40.33
Manzoor Elahi	31.3	5	106	2	53.00
Mudassar Nazar	86	18	254	3	84.66

Also bowled: Asif Mujtaba 1-0-2-0, Shoaib Mohammad 1-1-0-0.

عمران خان کو دنیا کا عظیم ترین آل راؤنڈر تسلیم کرلیا گیا

رچرڈ ہیڈلی دوسرے نمبر اور ای بوتھم تیسرے نمبر پر آئے

عمران خان نے ایک ہزار نمبروں میں سے بولنگ کیلئے ۸۰۰ اور بیٹنگ کیلئے ۵۰۰ نمبر حاصل کئے



لندن (اپ) پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے کپتان عمران خان کو دنیا کا سب سے عظیم اور بہترین آل راؤنڈر کرکٹ کھلاڑی قرار دے دیا گیا ہے۔ دوسرے نمبر پر نیوزی لینڈ کے رچرڈ ہیڈلی، تیسرے نمبر پر ای بوتھم اور چوتھے پر کپل دیو رہے ہیں۔ کرکٹ ریٹنگ جو ہر ایک ٹیسٹ میچ کے بعد نئے سرے سے جاری کی جاتی ہے کیلئے پہلی مرتبہ کمپیوٹر کا استعمال کیا گیا۔ کمپیوٹر سسٹم میں تمام کھلاڑیوں کی طرف سے بنائے جانے والے رنز کی تعداد، وکٹ حاصل کرنے کے علاوہ بہت سے دیگر عوامل بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ موجودہ ریٹنگ میں جون ۱۹۸۱ء کے بعد سے کھیلے جانے والے ٹیسٹ میچوں میں کھلاڑیوں کی کارکردگی کو شامل کیا گیا ہے جبکہ میں ای بوتھم نے ایک ہزار نمبروں میں بیٹنگ کے لئے ۔۔۔ اور بولنگ کے لئے ۔۔۔ نمبر حاصل کئے۔ پاکستان کے کپتان عمران خان نے بیٹنگ کے لئے ۵۰۰ نمبر اور بولنگ کے لئے ۸۰۰ نمبر حاصل کئے۔ وہ صرف بیٹنگ میں سرفہرست اور بولنگ میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہیڈلی کو بیٹنگ میں ۔۔۔ اور بولنگ میں ۔۔۔ نمبر ملے۔ بیٹنگ میں اول بھارت کے دلیپ وینگسارکر رہے جنہوں نے ہزار میں سے ۹۲۸ نمبر حاصل کئے۔

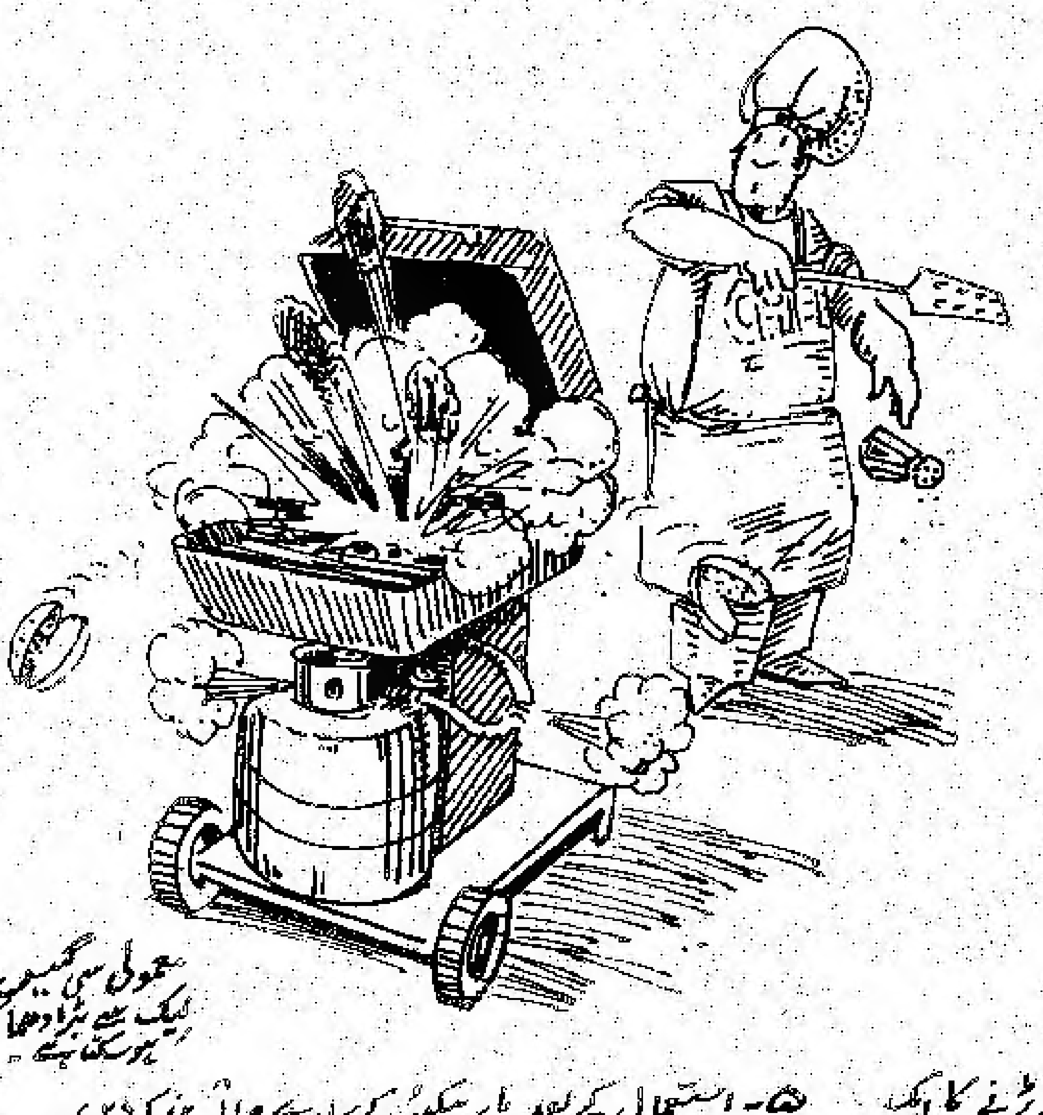
پاکستان نے ایک روزہ میچ میں اسکاٹ لینڈ کو ہرا دیا

گلاسگو (اپ) پاکستان نے آج ایک روزہ میچ میں اسکاٹ لینڈ کو تیز سکورنگ ریٹ کی بنیاد پر ہرا دیا ہے۔ بارش کی وجہ سے ۔۔۔ منٹ تاخیر سے شروع ہوا۔ اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کی۔

بیٹنگ کرنے کی دعوت دی۔ پاکستان کی ابتدائی بیٹنگ بہت اچھی بیٹنگ کا مظاہرہ کیا لیکن وسیم اکرم اور سلیم یوسف نے کھیل میں جان ڈال دی۔ اس ۔۔۔ کا شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا وسیم اکرم کو بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ وسیم اکرم نے ۔۔۔

باربیکیو کرتے وقت ہوشیار رہیں۔



گیس باربیکیو کا باہر کھلی جگہوں میں لطف لینا سستا اور آسان ہے لیکن ان کا استعمال بڑی احتیاط سے کرنا چاہیئے اور انھیں اچھی حالت میں رکھنا چاہیئے۔

ہر سال گرمیوں میں باربیکیو کی آگ سے کئی باورچی زخمی ہوجاتے ہیں اور بہت سے سامان کا نقصان ہوتا ہے۔ حفاظت کے لیے ذیل کی باتوں پر عمل کیا جائے تو آپ کی باربیکیو پارٹیوں میں کوئی حادثہ نہیں پیش آئے گا۔

۱- پروپین سلنڈر کو باربیکیو کے ساتھ جوڑنے کا ایک ہی صحیح طریقہ ہے۔ اس کو بنانے والی کمپنی کی ہدایات پر اچھی طرح عمل کیا جائے اور گیس کی نالی کو دھات سے بنے ہوئے حصوں سے دور رکھا جائے تاکہ وہ گرم نہ ہونے پائیں۔

۲- گیس لیک (اخراج) چیک کرتے رہیں۔ نالیوں اور جوڑوں پر صابن کے پانی سے برش پھیرا جائے اور سلنڈر کے والو کھول دیئے جائیں۔ اگر گیس خارج ہورہی ہوگی تو صابن کے پانی میں بلبلے اٹھیں گے۔

۳- باربیکیو کو مکان، جلنے والی اشیاء اور دیگر آگ لگ جانے والی چیزوں سے دس فٹ دور رکھیں۔

۴- ڈھکن بند کرکے باربیکیو جلانے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ اگر وہ نہیں جلتا یا بجھ جاتا ہے تو گیس بند کردیں اور ۵ منٹ انتظار کے بعد دوبارہ جلائیں۔

۵- استعمال کے بعد باربیکیو کے سارے والو بند کردیں۔

۶- پروپین سلنڈر کبھی مکان کے اندر نہ لائیں۔

۷- اگر آپ کو شک ہو کہ آپ کا باربیکیو اچھی طرح سے کام نہیں کررہا ہے تو کسی ماہر سے اس کی جانچ کرائیے۔

یہ ارادہ پکا رکھیئے کہ اگلی بار باربیکیو کرتے وقت آپ کو آگ بجھانے والے محکمے کو بلانا نہ پڑے۔ پروپین کے محفوظ استعمال کے بارے میں کتابچہ حاصل کرنے کے لیے کنزیومر انفارمیشن سنٹر واقع ۵۵۵ ینگ اسٹریٹ ٹورانٹو سے رابطہ قائم کیجئے۔ 963 2116 یا 1-800-268-1142 پر فون کیجئے۔ انٹاریو کے شہری جن کا ایریا کوڈ 807 ہے وہ 416 پر کولیکٹ فون کریں۔

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۸۸): ہندوستان کے مسلمان گھرانے سے تعلق رکھنے والی ۲۴ سالہ تعلیم یافتہ لڑکی، مقیم ٹورانٹو کے لیے پڑھے لکھے، شریف الخاندان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیئے۔

★

اشتہار نمبر (۸۹): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم تعلیم یافتہ، معقول ملازمت پر فائز، نیک ملنسار لڑکے کیلئے اندرون ۲۲ سال عمر کی خوبصورت لڑکی کا فوری رشتہ درکار ہے۔

★

اشتہار نمبر (۹۰): ہندوستان کے شہر بمبئی سے تعلق رکھنے والے گھرانے کے ۲۹ سالہ لڑکے کیلئے اندرون ۲۴ سال عمر کی خوش شکل اور خوش مزاج لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکا امریکی شہری ہے۔ کینیڈین شہریت رکھنے والی لڑکی کے والدین توجہ فرمائیں۔

برائے فروخت

۲۲ کیرٹ سونے کا زیور مناسب داموں پر فروخت کیا جارہا ہے۔

کار اسٹیریو بھی اچھی حالت میں برائے فروخت ہے۔ فون کیجئے:
247-5042

ایران ترکی سے قریبی دوستانہ تعلقات قائم کریگا۔ میر حسین موسوی

ایرانی وزیر اعظم نے اتاترک کے مقبرے پر پھول چڑھانے کے بجائے قونیہ میں رومی کے مزار پر چڑھائے



بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کر کے عظیم انسانی خدمت انجام دی۔ سولارز

پاکستان کو اواکس طیارے امریکی سلامتی کو خطرے میں ڈالے بغیر دیئے جائیں گے

یہودی رکن کانگریس نے سری لنکا کی فضائی حدود کی بھارتی خلاف ورزی کی بھی حمایت کر دی

راجیو گاندھی نے اپنی بعض ذمہ داریاں سونیا کو سونپ دی ہیں

راجیو کے بیٹے کا اصل نام پال گاندھی ہے۔ پال کا حقیقی مذہب کیا ہے؟ بھارتی جریدے کا پہلے کے وزیر اعظم سے استفسار



طلاق کا اثر مردوں پر زیادہ ہوتا ہے

روس میں مسلمانوں کے مذہبی رجحانات کا مقابلہ کرنے کے لیے سفید ریش افراد کی کونسل تیار کی جائے گی

جموں میں زبردست مظاہرہ

سرکاری گاڑیوں اور عمارتوں پر پتھراؤ

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol. 16 No. 7 June 25, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

میرٹھ میں مسلم کش فسادات پھر شروع ہو گئے متعدد افراد ہلاک و زخمی

اسلحہ برآمد کرنے کے بہانے گھر گھر کی تلاشی کے دوران سینکڑوں مسلمان گرفتار

فساد زدہ علاقوں میں فوج کی گشت جاری ہے۔ حیدرآباد میں ہجوم پر پولیس کی فائرنگ



راولپنڈی میں جمہوریت کی بحالی کے سلسلے میں حزب اختلاف کے ایک جلسے میں پیپلز پارٹی کی رہنما بینظیر بھٹو خطاب کر رہی ہیں

حکومت کی موجودہ پالیسیوں سے فیڈریشن ٹوٹنے کا خطرہ ہے: بینظیر بھٹو

بحران سے نکلنے کے لئے انتخابات کا متبادل کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا۔ فخر امام، پارلیمانی حزب اختلاف کے عشائیے سے خطاب۔ ۳۸ ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی

فضل حق کو سیاست کرنے کی اجازت مل گئی

پاکستان ایٹم بم بنانے کے قریب پہنچ چکا ہے: راجیو گاندھی

پاکستان کو افغان تحریک مزاحمت کی حمایت کی قیمت ادا کرنا پڑ رہی ہے

افغان فضائی حملوں سے تحریک کے حق میں پاکستانی رائے عامہ تبدیل نہیں ہوئی

ظاہر شاہ نے نجیب اللہ کے ساتھ اقتدار میں شامل ہونے سے انکار کر دیا

سابق بادشاہ افغانستان میں آزاد اور خود مختار حکومت کے قیام کے حامی ہیں

پاکستان پر تین ماہ میں ۴۴ فضائی حملے ۲۸۰ افراد ہلاک ہو گئے

منتشر حزب اختلاف جمہوریت بحال نہیں کرا سکتی: ولی خان

ایران میں شاہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد امریکہ پاکستان کے زیادہ قریب آ گیا ہے



اپوزیشن گروپوں کا بائیکاٹ ختم کرانے کیلئے حکومت نے کوششیں شروع کر دیں

ممتاز بھٹو کی حالت نازک ہو گئی

ماں کا دودھ پینے والے بچوں کے دانت خراب نہیں ہوتے

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI